درود و سلام

الصلاۃ علی النبیؐ

ePamphlet

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کے آخری نبی اور رسول، محسن انسانیت محمد ﷺ ہر انسان کے لیے ہدایت اور راہ نمائی کا سرچشمہ ہیں۔ آپ سے محبت ہمارے ایمان کی تکمیل کا لازمی جز ہے۔

☆ انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا، جب تک میں اُسے اس کی اولاد، والدین اور باقی سب لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں''۔ [صحیح البخاری:15]

نبی کریم ﷺ سے محبت کے اظہار کا بہترین طریقہ آپ پر درود اور سلام بھیجنا ہے، جس کا حکم اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں دیا ہے: ﴿اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا﴾ [الأحزاب:56] ''بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجو''۔

''درود'' فارسی زبان کا لفظ ہے جو اردو میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ عربی میں اس کا ہم معنی لفظ ''صلاۃ'' ہے جس کے معنی رحمت، برکت اور دعا کے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے رسول اللہ ﷺ پر صلاۃ بھیجنا دراصل اللہ تعالیٰ کا آپ پر رحمت نازل کرنا ہے جب کہ فرشتوں اور مومنوں کا آپ پر صلاۃ بھیجنا آپ کے لیے رحمت اور برکت کی دعا کرنا ہے۔ ''سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا'' کے الفاظ واضح کرتے ہیں کہ درود کے ساتھ ساتھ آپ پر سلام بھی بھیجا جائے۔ چنانچہ نبی کریم ﷺ کا نام سنتے، لکھتے یا پڑھتے وقت درود کہنا، لکھنا یا پڑھنا لازم ہے اور بہت سے فضائل وبرکات کا ذریعہ ہے۔

☆ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اس آدمی کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر آئے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے...''۔ [سنن الترمذی: 3545]

درود کے فضائل

درجات کی بلندی: انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا، اس کی دس غلطیاں معاف کردی جائیں گی اور اس کے دس درجات بلند کیے جائیں گے''۔ [سنن النسائی:1297]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

دعاؤں کی قبولیت: عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا، نبی کریم ﷺ کے ساتھ ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما بھی تھے، میں (دعا کے لیے) بیٹھا تو میں نے اللہ کی حمد وثناء سے ابتدا کی پھر نبی کریم ﷺ پر درود بھیجا پھر اپنے لیے دعا کی تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”(اس طرح) مانگو! دیے جاؤ گے، مانگو! دیے جاؤ گے“۔ [سنن الترمذی: 593]

رحمت کا ذریعہ: عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک روز گھر سے نکلے میں بھی آپ کے پیچھے آیا یہاں تک کہ آپ کھجوروں کے باغ میں داخل ہوئے، آپ نے سجدہ کیا تو اتنا طویل سجدہ کیا کہ مجھے خوف ہوا یا مجھے اندیشہ ہوا کہ کہیں اللہ نے آپ کو اٹھا نہ لیا ہو یا آپ کی (روح) قبض نہ کر لی ہو۔ عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں آپ کی طرف دیکھ ہی رہا تھا کہ آپ نے سر اٹھایا اور فرمایا: ”کیا بات ہے؟ اے عبدالرحمٰن!“ میں نے آپ کو بتا دیا۔ آپ نے فرمایا: ”جبرائیل علیہ السلام نے مجھ سے کہا: ”کیا میں آپ کو ایک خوش خبری نہ دوں، بے شک اللہ عزوجل نے آپ کے لیے فرمایا ہے: جو شخص آپ پر درود بھیجے گا میں بھی اس پر رحمت نازل کروں گا اور جو آپ پر سلام بھیجے گا میں بھی اس پر سلام بھیجوں گا“۔ [مسند أحمد: 1662]

غموں سے نجات اور گناہوں کی بخشش: ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں آپ پر کثرت سے درود بھیجنا چاہتا ہوں تو میں آپ کے لیے اپنی دعا میں کس قدر حصہ رکھوں؟ فرمایا: ”جتنا تم چاہو“ میں نے کہا: ایک چوتھائی حصہ؟ آپ نے فرمایا: ”جتنا تم چاہو لیکن اگر اس سے زیادہ کرلو تو وہ تمہارے لیے بہتر ہے“۔ میں نے کہا: کیا نصف کرلوں؟ آپ نے فرمایا: ”جتنا تم چاہو لیکن اگر اس سے بھی زیادہ کرلو تو وہ تمہارے لیے بہتر ہے“۔ میں نے کہا: دو تہائی کرلوں؟ آپ نے فرمایا: ”جتنا تم چاہو لیکن اگر اس سے زیادہ کرلو تو وہ تمہارے لیے بہتر ہے“۔ میں نے کہا: اگر میں اپنی ساری دعا آپ ہی کے لیے وقف کرلوں؟ آپ نے فرمایا: ”ایسی صورت میں یہ تمہارے غموں اور فکروں کے لیے کافی ہوگا اور تمہارے گناہ بخش دیے جائیں گے“۔ [سنن الترمذی: 2457]

سلام کا پہنچایا جانا

عبداللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یقیناً اللہ کے کچھ مخصوص فرشتے زمین میں گشت کرتے رہتے ہیں جو میری امت کا سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں“۔ [سنن النسائی: 1282]

جیسا کہ درج بالا حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ عالم برزخ میں نبی کریم ﷺ کو سلام پہنچانے کا عمل اللہ کے حکم سے فرشتوں کے ذریعے انجام پاتا ہے۔ لہٰذا ہمیں اس یقین کے ساتھ زیادہ سے زیادہ درود وسلام بھیجنا چاہیے کہ ہم جب بھی، جہاں سے بھی رسول اللہ ﷺ پر درود وسلام بھیجیں گے وہ آپ تک پہنچا دیا جائے گا۔

درود پڑھنے کے مواقع

- جب بھی رسول اللہ ﷺ کا ذکر آئے تو درود پڑھا جائے۔ [بحواله سنن الترمذی: 2457]
- اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کے بعد اور دعا مانگنے سے قبل رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجنا دعا کی قبولیت کے لیے ضروری ہے۔ [بحواله سنن الترمذی: 593]
- اذان سننے کے بعد دعا مانگنے سے پہلے، درود پڑھنا رحمتوں کے حصول کا ذریعہ ہے۔ [بحواله صحیح مسلم: 849]
- رسول اللہ ﷺ نے نماز کے آخری تشہد میں درود پڑھنے کی تعلیم دی ہے۔ [بحواله صحیح البخاری: 3370]
- جمعہ کی رات اور جمعہ کے دن نبی کریم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجا جائے کیونکہ جمعہ کو نبی کریم ﷺ پر بھیجا گیا درود آپ پر پیش کیا جاتا ہے۔ [بحواله السلسلة الصحیحة: 1407,1527]
- نماز جنازہ میں دوسری تکبیر کے بعد درود پڑھنا مسنون ہے۔ [بحواله المستدرك للحاكم: 1371]
- نبی کریم ﷺ کی قبر مبارک کے سامنے پڑھے گئے درود سے مقرر کردہ فرشتہ کے ذریعے آپ کو مطلع کیا جاتا ہے۔ [بحواله السلسلة الصحیحة: 1530]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ.

”اے اللہ! محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما“۔

[سنن النسائی: 1292]

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

درود نہ پڑھنے کے نقصانات

☆ حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے''۔ [سنن الترمذی:3546]

☆ ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا اس نے جنت کا راستہ کھو دیا''۔ [سنن ابن ماجہ:908]

☆ علی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر دعا قبولیت سے محروم ہے جب تک نبی کریم ﷺ پر درود نہ بھیجا جائے''۔ [السلسلة الصحيحة:2035]

☆ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، آپ نے فرمایا: ''جب کچھ لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں، اس میں اللہ کا ذکر نہیں کرتے اور نبی پر درود نہیں بھیجتے تو وہ مجالس ان کے لیے حسرت وندامت کا باعث ہوں گی۔ اللہ چاہے انہیں عذاب دے، چاہے انہیں معاف کر دے''۔ [سنن الترمذی:3380]

غیر مسنون امور

دین میں خود ساختہ اور غیر مسنون افعال سے بچنا چاہیے اور ان میں وقت اور صلاحیتیں ضائع نہیں کرنی چاہییں تاکہ قیامت کے دن خسارے سے بچا جا سکے۔

درود کے غیر مسنون الفاظ کی بجائے وہ الفاظ جو نبی کریم ﷺ نے سکھائے ہیں ان کا پڑھنا ہی باعث ثواب ہے۔

اذان سے قبل اور فرض نماز کے بعد بلند اور اجتماعی آواز سے درود پڑھنا آپ ﷺ کا یا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا طریقہ نہیں رہا۔

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس شخص نے ہمارے اس دین میں کوئی ایسا کام کیا جو دین میں نہیں ہے تو وہ کام مردود ہے''۔ [صحیح البخاری:2697]

- حافظ ابن حجر رحمہ اللہ درود کے بارے میں کہتے ہیں جو الفاظ رسول اللہ ﷺ سے منقول ہیں ان کی پیروی راجح ہے۔
- امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں درود کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کے الفاظ کے ساتھ درود بھیجا جائے۔

سلام کا مسنون طریقہ

☆ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے... آپ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: ''بے شک اللہ ہی سلام ہے، جب تم میں سے کوئی نماز میں بیٹھے تو کہے:

٭ اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

''تمام قولی، جسمانی اور مالی عبادات اللہ کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمتیں اور اس کی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور رسول ہیں''۔ [صحیح البخاری:6230]

☆ فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت رسول اللہ ﷺ روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو فرماتے:

٭ بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ. ''اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ کے رسول پر سلام ہو، اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما اور اپنی رحمت کے دروازے میرے لیے کھول دے''۔

اور جب مسجد سے نکلتے تو فرماتے:

٭ بِسْمِ اللّٰہِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ فَضْلِکَ. ''اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ کے رسول پر سلام ہو، اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما اور اپنے فضل کے دروازے میرے لیے کھول دے''۔ [سنن ابن ماجہ:771]

☆ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب سفر سے لوٹتے تو رسول اللہ ﷺ کی قبر مبارک پر ان

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الفاظ کے ساتھ سلام پڑھتے: اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ.

’’اے اللہ کے رسول! آپ پر سلامتی ہو‘‘۔ [فضل الصلوة على النبى،ص:100]

درود کے مسنون الفاظ

⁕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

[صحيح البخاری:3370]

’’اے اللہ! محمد اور آلِ محمد پر اسی طرح رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی، بے شک تو ہی تعریف والا، بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! محمد اور آلِ محمد پر اسی طرح برکت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر برکت نازل فرمائی تھی، بے شک تو ہی تعریف والا، بزرگی والا ہے‘‘۔

⁕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

[صحيح البخاری:3369]

’’اے اللہ! محمد، ان کی ازواج اور اولاد پر رحمت نازل فرما جس طرح تو نے آلِ ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی تھی اور محمد، ان کی ازواج اور اولاد پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے آلِ ابراہیم پر برکت نازل فرمائی تھی، بے شک تو ہی تعریف والا، بزرگی والا ہے‘‘۔

⁕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

[صحيح ابن حبان:1959]

’’اے اللہ! نبی اُمی محمد اور آلِ محمد پر رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی تھی اور نبی اُمی محمد اور آلِ محمد پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر برکت نازل فرمائی تھی، بے شک تو ہی تعریف والا، بزرگی والا ہے‘‘۔

⁕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ. [سنن النسائی:1293]

’’اے اللہ! اپنے بندے اور اپنے رسول محمد پر رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی تھی اور محمد اور آلِ محمد پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم پر برکت نازل فرمائی تھی‘‘۔

⁕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ.

’’اے اللہ! محمد پر رحمت نازل فرما جس طرح تو نے آل ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی۔ اے اللہ! محمد پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے آل ابراہیم پر برکت نازل فرمائی‘‘۔ [سنن النسائی:1286]

⁕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ.

’’اے اللہ! نبی اُمی محمد اور آلِ محمد پر رحمت نازل فرما‘‘۔ [سنن أبي داؤد:981]

⁕ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ. [سنن النسائی:1292]

’’اے اللہ! محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما‘‘۔

اکتوبر 2021 | ایڈیشن:8

الہدیٰ پبلی کیشنز (پرائیوٹ) لمیٹڈ

7-اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد، پاکستان +92-51-4866150-1 +92-51-4866125-9

کراچی: +92-21-35844041 لاہور: +92-42-35239040-1

www.alhudapk.com | www.farhathashmi.com

www.alhudapublications.org

06010013

AL-HUDA Publications (Pvt) Ltd.

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION